ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

انتظامی خلاصہ

1۔ حکومت سندھ کراچی واٹر اینڈ سیوریج کارپوریشن (کے ڈبلیو ایس سی) کے ذریعے کراچی کے مختلف حصوں میں کراچی واٹر اینڈ سیوریج سروسز امپرو ومنٹ پروجیکٹ (کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی-2) کے دوسرے مرحلے کو نافذ کرنے کا منصوبہ بنارہی ہے۔ کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی-2 کی مداخلتوں میں سے ایک میں دریائے ملیر کے بہت زیادہ آباد کناروں سے گھریلو سیوریج کو جمع کرنے کے لیے انٹر سپٹرز بچھانے اور جمع کیے گئے سیوریج کو صاف کرنے کے لیے 180 ملین گیلن یومیہ (ایم جی ڈی) سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ٹی پی-فور) کی تعمیر شامل ہے۔ مجوزہ پروجیکٹ کا یہ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کا جائزہ (ای ایس آئی اے) سندھ کے تنظیمی تقاضوں اور عالمی بینک (ڈبلیو بی) کے ماحولیاتی اور سماجی فریم ورک (ای ایس ایف) کے مطابق پروجیکٹ کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی (ای اینڈ ایس) اثرات کو حل کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔

2۔ ایس او پی-2 کا مجموعی ای اینڈ ایس خطرہ زیادہ ہے، عالمی بینک (ڈبلیو بی) کے اندرونی ای اینڈ ایس خطرے کی درجہ بندی کی بنیاد پر، اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ ماحولیاتی خطرہ کافی ہے، جبکہ سماجی خطرہ زیادہ ہے۔ ملیر بیسن ویسٹ واٹر انٹر سپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ کے لیے ایک ای ایس آئی اے تیار کیا گیا تھا تاکہ اس ذیلی جز کی تعمیر اور آپریشن سے منسلک ای اینڈ ایس خطرات کا اندازہ لگایا جا سکے اور متعلقہ ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ (ای ایس ایم پی) تیار کیا جا سکے جو اس کے ماحولیات اور متعلقین کے لیے پروجیکٹ کے منفی اثرات سے بچنے یا کم کرنے میں مدد کرے گا۔

3۔ ماحولیاتی اور سماجی اثرات کے جائزے کے دائرہ کار میں شامل ہیں: (1) قابل اطلاق قومی ای اینڈ ایس قانون سازی اور پالیسی کا جائزہ (2) موجودہ بنیادی ظاہری، حیاتیاتی اور سماجی و اقتصادی حالات کا جائزہ لینا، (3) پروجیکٹ کے تمام مراحل سے ممکنہ منفی اور مثبت ای اینڈ ایس اثرات کی نشاندہی کرنا، (4) ای اینڈ ایس اثرات کے لحاظ سے مختلف ذیلی پروجیکٹ کے متبادلات کا جائزہ لینا اور موازنہ کرنا، (5) ان متعلقین کی نشاندہی کریں جن کے متاثر ہونے کا امکان ہے یا ان کی دلچسپی یا پروجیکٹ میں حصہ داری ہو، پسماندہ اور غیر محفوظ گروہوں پر زور دینے اور پروجیکٹ کے بارے میں ان کے خدشات کو حل کرنے کے لیے مشاورت کرنا اور (6) پروجیکٹ کے تمام مراحل کے لیے تجویز کردہ اقدامات کے نفاذ کے لیے ای ایس ایم پی کو ایک آلے کے طور پر فراہم کرنا، نگرانی اور تشخیص کے طریقہ کار کے مناسب وسائل بشمول عمل درآمد کرنے والی ایجنسوں کی استعداد کار میں اضافہ۔

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

4۔ مجوزہ پروجیکٹ درج ذیل اہم اجزاء پر مشتمل ہے:

-ملیر ندی کے ساتھ تقریباً 22 کلومیٹر طویل گندے پانی کے انٹر سیپٹرز جن میں 20 سیوریج کنکشنز سے سیوریج حاصل کرنے کے لیے چیمبر ہیں؛

-مجوزہ انٹر سیپٹر ملیر ندی کے بائیں کنارے سے شروع ہوگا اور ملیر اور کورنگی کے اضلاع اور فیصل اور کورنگی کریک میں چھاؤنی کے علاقوں سے گزرے گا؛

-ٹی پی-11 بائی پاس لائن اور پمپ روم (محمود آباد میں ایک غیر فعال سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ) کا ملیر انٹر سیپٹرز کے ساتھ 2.5 کلومیٹر طویل پائپ لائن کے ساتھ کنکشن ہے؛

رسائی اور صفائی کے لیے مین ہولز ہیں؛

سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ٹی پی فور) جس کی گنجائش 180 ایم جی ڈی ہے جو کورنگی کریک کنٹونمنٹ ایریا میں واقع ہے۔

5۔ مجوزہ انٹر سیپٹر زیادہ تر زرعی، رہائشی اور تجارتی علاقوں میں نصب کیا جائے گا۔ ٹی پی-فور کی جگہ فی الحال مویشیوں کے چرنے کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ مجوزہ منصوبے کے قریب جو آبی ذخائر ہیں ان میں دریائے ملیر، تھڈو نالہ، چکورا نالہ، چکڑا نالہ، کورنگی کریک اور بحیرہ عرب شامل ہیں۔ تقریباً 57 درخت ہیں جنہیں مجوزہ انٹر سیپٹر الائنمنٹ سے ہٹا دیے جائیں گے، آئی یو سی این کے مطابق یہ سبھی ماحولیاتی اعتبار سے اہم نہیں ہیں۔ اس وقت، کچی سڑکوں پر گاڑیوں کے گزرنے کی وجہ سے دھول کا اخراج انٹر سیپٹر کی الائنمنٹ کے ساتھ واضح ہے۔ تمام منتخب مانیٹرنگ اسٹیشنوں میں پی ایم 2.5 کی پیمائش کی گئی تعداد ڈبلیو بی جی/ایس ای کیو ایس کی حد سے تجاوز کر گئی ہے جبکہ ایک اسٹیشن پی ایم 10 کی حد سے تجاوز کر گیا۔

6۔ مجوزہ پروجیکٹ کے قریب شناخت شدہ حساس ریسیپٹرز میں سلیم حبیب یونیورسٹی (کورنگی کریک)، کراچی پبلک اسکول (بھٹائی کالونی)، محمدی مسجد اور ایم وائی کلینک (سدرا اسٹریٹ) شامل ہیں۔

تعمیراتی مرحلے کے دوران اثرات

7۔ منصوبے کے تعمیراتی مرحلے کے دوران ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات اور اثرات درج ذیل ہیں۔

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل2024)

ای ایس ایس2 سے متعلق اثرات: مزدور طبقہ اور کام کے حالات

8۔ تعمیراتی کارکنوں کو تعمیراتی سرگرمیوں سے متعلق خطرات سے پیشہ ورانہ صحت اور تحفظ کے خطرات کا سامنا کرنا پڑے گا۔اس بات کی ضمانت دینے کے لیے کہ تعمیر کے دوران مناسب حفاظتی احتیاطی تدابیر کی پیروی کی جائے، ٹھیکیداروں کو پیشہ ورانہ تحفظ اور صحت کے پروگرام کی تشکیل اوراس پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔

9۔مزید برآں، کارکنوں کو مندرجہ ذیل مزدوری سے متعلق خطرات کا بھی سامنا کرنا پڑے گا۔

-تعمیراتی مرحلے کے دوران بچوں سے مزدوری کے اثرات پیدا ہو سکتے ہیں، کیونکہ مجوزہ پروجیکٹ کی تعمیراتی سرگرمیوں کے لیے ٹھیکیدار کو بڑی تعداد میں ہنر منداور غیر ہنر مند مزدوروں کی ضرورت ہو گی۔

جبری مشقت اور/یاانسانی سمگلنگ

-کام کی غیر مساوی تقسیم اور دوسروں کے درمیان غیر مساوی تنخواہ کے اسٹرکچر کی وجہ سے خواتین کے ساتھ امتیازی سلوک کی وجہ سے جی بی وی پیدا ہو سکتا ہے۔

-تعمیراتی جگہوں اور کیمپوں میں مردوں اور عورتوں کے اختلاط کے نتیجے میں خواتین کے خلاف ایس ایچ/ایس ای اے ہو سکتا ہے۔

-مزدوروں کا استحصال جیسے کہ آجر کی طرف سے اجرت کی بلا معاوضہ اور/یا غلط ادائیگی، کام کے خراب حالات

10۔کے ڈبلیوایس ایس آئی پی-2 کے لیے لیبر مینجمنٹ پروسیجر تیار کیا گیا تھا تاکہ شناخت شدہ لیبر خطرات کا انتظام کیا جا سکے۔بچوں اور جبری مشقت، مزدوروں کی آمد، جی بی وی، ایس ایچ/ایس ای اے، پیشہ ورانہ صحت اور تحفظ، اوراسمگلنگ کے مسائل کو حل کرنے کے بارے میں ایل ایم پی کی اہم جھلکیاں ٹھیکیداروں کے بڈنگ دستاویزات میں شامل کی جائیں گی۔

ای ایس ایس3 سے متعلق اثرات: وسائل کی کارکردگی اور آلودگی سے بچاؤ کا انتظام

11۔ تیل/کیمیائی اخراج اور رساؤ قریبی آبی ذخائر اور مٹی کو آلودہ کر سکتے ہیں۔رساؤ کو مناسب طریقے سے حل کرنے کے لیے مناسب روک تھام کے اقدامات اور آلات کی دیکھ بھال کو نافذ کیا جانا چاہیے۔

12۔ گندا پانی مزدوروں اور تعمیراتی مقامات سے پیدا ہو گا۔کھدائی کے علاقوں سے سطح کا بہاؤ بھی آبی ذخائر کے معلق ٹھوس کو بڑھا سکتا ہے۔ تعمیراتی مقامات کے اندر نکاسی آب کے نظام میں گاد کے عارضی جال لگائے جائیں گے اور سطح کے بہاؤ کو روکنے کے لیے عارضی تلچھٹ کے بیسن لگائے جائیں گے۔ کیمپ کی جگہوں اور تعمیراتی مقامات پر سیپٹک ٹینک کے ساتھ

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

س حفظان صحت سے متعلق ٹوائلٹ کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ سیپٹک ٹینک کے ڈبلیو ایس سی سے پیشگی منظوری سے موجودہ سیوریج کے نظام میں خارج کیا جائے گا۔

13۔ گھریلو اور خطرناک کچرے کا ناقص انتظام مٹی اور پانی کے ذرائع کی آلودگی کا باعث بن سکتا ہے۔ ٹھیکیداروں کو ویسٹ مینجمنٹ کا ایک جامع منصوبہ تیار کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہے۔

14۔ کھدائی کے کام بڑے پیمانے پر دھول کا اخراج پیدا کر سکتے ہیں خطرات جو صحت کو لاحق ہیں، خاص طور پر بچوں اور بزرگوں جیسے غیر محفوظ گروہوں کے لیے۔ ان جگہوں پر پانی کے باقاعدگی سے چھڑکاؤ کے ذریعے تخفیف، کھدائی کے ڈھیروں کو ڈھانپنا، اور دھول دبانے کے دیگر اقدامات پر عمل کیا جانا چاہیے۔

15۔ گاڑیاں اور بھاری مشینری آپریشن فضا میں آلودگی خارج کرتی ہے۔ معائنہ اور احتیاطی دیکھ بھال کے ذریعے ساز و سامان کو درست کام کرنے کی ترتیب میں برقرار رکھنے سے اخراج اور متعلقہ اثرات کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے

16۔ آپریشن کے دوران بھاری مشینری اور آلات کا استعمال خلل انگیز شور کی سطح پیدا کر سکتا ہے، ارد گرد کی برادری کے لیے پریشانی اور جلن پیدا کر سکتا ہے اور حساس ریسیپٹرز کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں خلل ڈال سکتا ہے۔ شور کو کم سے کم کرنے کے لیے تمام جنریٹرز، کمپریسرز، اور زیادہ شور کرنے والے آلات کی باقاعدگی سے جانچ کی جانی چاہیے۔ جہاں تک ممکن ہو، کسی بھی ناگزیر طور پر شور والی تعمیراتی سرگرمیوں کو صرف دن کے اوقات تک محدود رکھا جائے تاکہ خلل کم ہو۔

ای ایس ایس 4 سے متعلق اثرات: برادری کی صحت اور تحفظ

17۔ پروجیکٹ کی تعمیر سے علاقے میں اقتصادی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا، جس سے تقریباً 600 ہنر مند اور غیر ہنر مند کارکنوں کے لیے روزگار پیدا ہوگا۔ جہاں ممکن ہو مقامی طور پر اہل مزدوروں کی خدمات حاصل کرنے کو ترجیح دی جانی چاہیے۔ کارکنوں کی آمد مقامی لوگوں کے لیے کھانے، قیام وغیرہ کے روزمرہ کے مطالبات کو پورا کرنے کے لیے کاروباری مواقع بھی پیش کرتی ہے۔

18۔ کورنگی لنک روڈ، ای بی ایم کازوے، کورنگی کراسنگ روڈ اور بلوچ کالونی روڈ سمیت اہم روڈویز کے ساتھ انٹر سیپٹر گٹر کا چوراہے کی کھدائی اور پائپ جیکنگ کی کارروائیوں کے دوران ٹریفک میں بڑا خلل پیدا کر سکتا ہے۔ سڑک کے لمبے راستے یا مکمل بندش سے آس پاس کے مسافروں اور ٹرانسپورٹ پر شدید اثر پڑے گا۔ مزید برآں، کام کی جگہوں پر تعمیراتی سامان پہنچانے والے ٹرک مقامی سڑکوں سے مزید بھیڑ بڑھ جائے گی۔ ٹھیکیدار ٹریفک مینجمنٹ پلان تیار کرے گا اور اس پر عمل درآمد کرے گا۔

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

19۔ کھدائی پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کے لیے خطرات کا باعث بن سکتی ہے، خاص طور پر رات کے وقت اگر بغیر رکاوٹ کے چھوڑ دیا جائے۔ انتباہی علامات اور حفاظتی علامات لگائے جائیں گے اور رات کے وقت مناسب روشنی کا انتظام کیا جائے گا تاکہ گرنے کے حادثات سے بچا جا سکے۔

20۔ کارکنوں کی آمد مقامی برادری کو وبائی اور منتقل ہونے والی بیماریوں سے متعارف کرواسکتی ہے۔ کارکنوں کی تربیت، صحت عامہ کے بارے میں آگاہی مہم اور بیماریوں کی نگرانی کی کوششوں کی وارننگ سے ان سے بچا جا سکتا ہے۔

21۔ چوری، جنس پر مبنی تشدد، جیسے جرائم میں ممکنہ اضافہ سے برادری کی حفاظت کو برقرار رکھنے کے لیے لیبر مینجمنٹ کے طریقہ کار میں بیان کردہ نفاذ کی ضرورت ہے۔ مزدور برادری کے سماجی تنازعات کو ایک آپریشنل شکایات کے ازالے کے طریقہ کار کے ذریعے حل کیا جائے گا۔

ای ایس ایس 5 سے متعلق اثرات: زمین کا حصول، زمین کے استعمال پر پابندی اور از خود دوبارہ آبادکاری

22۔ روزگار میں خلل اس پروجیکٹ کی تعمیر سے سب سے اہم ممکنہ سماجی و اقتصادی اثر ہے، جو بنیادی طور پر دریا کے کنارے میں کی جانے والی زراعت سے وابستہ ہے۔ یہ پروجیکٹ عارضی طور پر 38 پروجیکٹ سے متاثرہ افراد (PAPs) کے ذریعہء معاش کو متاثر کرے گا۔ انٹرسیپٹر کی الائنمنٹ میں کاشت کی گئی فصلیں تعمیراتی سرگرمیوں کی وجہ سے براہ راست متاثر ہو سکتی ہیں۔ مشورہ کیے گئے متاثرہ افراد نے تسلیم کیا ہے کہ وہ جو بھی زمین کاشت کرتے ہیں وہ حکومت سندھ کی ہے۔ چونکہ وہ نان ٹائٹل ہولڈر ہیں، اس لیے زمین کے حصول کی ضرورت نہیں ہو گی۔ تاہم، عالمی بینک ای ایس ایس 5 کے مطابق، الائنمنٹ کے اندر کھڑی فصلوں اور دیگر عارضی اسٹرکچر جیسے مویشیوں کے فارمز کے لیے معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ روزگار کے ان اثرات کو حل کرنے کے اقدامات کو آبادکاری کے منصوبے (آر پی) میں شامل کیا گیا ہے۔ عالمی بینک ای ایس ایس 5 کے مطابق تیار کردہ واحد دستاویز ہے۔

ای ایس ایس 6 سے متعلق اثرات: حیاتیاتی تنوع کا تحفظ اور قدرتی وسائل کا پائیدار انتظام

23۔ پروجیکٹ کی تعمیر کے دوران آر او ڈبلیو کے اندر واقع تقریباً 57 درختوں کو صاف کیے جانے کی امید ہے۔ ایک عارضی درختوں کو دوبارہ لگانے کا ذیلی منصوبہ بنایا گیا ہے جس میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ درختوں کو ہٹانے کی سرگرمی صرف اس راہداری کے اندر موجود پودوں تک ہی محدود رہے گی۔ مزید برآں، ہٹائے گئے درختوں کو تبدیل کرنے کے لیے تلافی کے طور پر دوبارہ شجرکاری کو لازمی قرار دیا جائے گا۔

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

ای ایس ایس 7 سے متعلق اثرات: مقامی باشندے

24۔ سی او آئی کے اندر کوئی قبائلی یا مقامی لوگ نہیں ہیں۔

ای ایس ایس 8 سے متعلق اثرات: ثقافتی ورثہ

25۔ سی او آئی کے اندر کوئی ثقافتی مقامات نہیں ہیں۔ تاہم، سی او آئی کے اندر مزار، قبرستان اور مساجد واقع ہیں جو اس پروجیکٹ کے ماحولیاتی اور سماجی اثرات سے متاثر ہو سکتے ہیں

آپریشن کے مرحلے کے دوران اثرات

ای ایس ایس 2 سے متعلق اثرات: مزدور طبقہ اور کام کے حالات

26۔ کارکنان انٹر سیپٹر اور ایس ٹی پی کے آپریشن اور دیکھ بھال سے متعلق پیشہ ورانہ صحت اور حفاظت کے خطرات سے دوچار ہیں۔ ایک او ایس ایچ پروگرام بھی تیار اور لاگو کیا جانا چاہیے۔

27۔ ٹی پی- فور پر کام کرنے والے کارکنان اور عملے کو سیوریج میں جراثیم کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ مرض پھیلانے والے جراثیم میں کیڑے مکوڑے (مثلاً مچھر، مکھیاں)، کھودنے والا (مثلاً چوہے) اور پرندے (مثلاً گل) شامل ہیں۔ مرض پھیلانے والے جراثیم سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے انتظام اور ان سے بچنے کے لیے، اس مسئلے کی موسمی نوعیت کو بھی مدنظر رکھتے ہوئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جائے گا اور اس پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

28۔۔ مزدوری سے متعلق خطرات جیسے مزدور کا استحصال، بچے اور جبری مشقت، جی بی وی اور ایس ایچ/ایس ای اے بھی او اینڈ ایم کے دوران مزدوروں کی آمد کی وجہ سے ایک ممکنہ خطرہ ہیں۔ کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی کے لیے تیار کردہ ایل ایم پی کو بھی آپریشن کے مرحلے کے دوران لاگو کیا جانا چاہیے۔

ای ایس ایس 3 سے متعلق اثرات: وسائل کی کارکردگی اور آلودگی سے بچاؤ کا انتظام

29۔ اگر مناسب طریقے سے انتظام نہ کیا جائے تو درج ذیل چیزیں مٹی اور پانی کے ذرائع کو آلودہ کر سکتی ہیں۔

- آپریشن کے دوران ٹھوس اور خطرناک کچرا پیدا ہو گا۔ ویسٹ مینجمنٹ پلان پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔

- انٹر سیپٹر اور ایس ٹی پی سے غیر مناسب طریقے سے صاف کیا گیا کچرا، رساؤ اور بہاؤ۔ کے ڈبلیو ایس سی اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ایس ٹی پی صحیح طریقے سے چل رہا ہے اور اسے برقرار رکھا گیا ہے۔ صاف کیے گئے کچرے کی باقاعدگی سے نگرانی کی جانی چاہیے۔

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

-ایس ٹی پی سے پیدا ہونے والے کیچڑ کو باغبانی کی سرگرمیوں کے لیے دوبارہ استعمال کیا جائے گا۔ کیچڑ کو صارفین تک پہنچانے سے پہلے جراثم اور بھاری دھاتوں کے لحاظ سے کیچڑ کے معیار کی نگرانی کی جائے گی۔

30۔ایس ٹی پی کے آپریشن سے دریائے ملیر، کورنگی کریک اور بحیرہ عرب میں گندے پانی کو صاف کرنے سے پانی کے معیار میں بہتری کی امید ہے۔ مجوزہ انٹرسیپٹر لائن اس وقت ملیر ندی میں بغیر صاف کیے گئے چھوڑے جانے والے سیوریج کو صاف کرنے کے لیے ٹی پی-فور کی طرف پھر سے بھیجے گی،اس طرح دریا پر آلودگی کے بوجھ میں کمی آئے گی۔مزید برآں، کورنگی کریک میں چھوڑے جانے والے مناسب طریقے سے صاف کیے گئے پلانٹ سے آلودگی کی مقدار کو خام سیوریج کے اخراج کے ساتھ موجودہ صورتحال کے مقابلے میں کم کیا جائے گا۔

31۔چونکہ کورنگی کریک بحیرہ عرب میں گرتی ہے، مجوزہ گندے پانی کی صفائی سے کریک کے اندر پانی کے معیار میں اضافہ منسلک پانیوں کے لیے ثانوی فوائد حاصل ہونے کی توقع ہے۔ آلودگی میں کمی اور کریک میں خارج ہونے والے آلودہ مواد سے بحیرہ عرب میں بہہ جانے والے نچلے پانی کے لیے بوجھ میں تبدیل ہو جائیں گے۔اس پروجیکٹ سے آلودگی کی تشہیر میں کمی سے ملحقہ مینگروو علاقوں اور آبی ماحولیاتی نظام کو محفوظ رکھنے میں مدد مل سکتی ہے جو اس وقت شہر سے نکلنے والے گندے پانی کی بہت زیادہ آلودگی سے متاثر ہیں۔

ای ایس ایس 4 سے متعلق اثرات: برادری کی صحت اور تحفظ

32۔ملیر بیسن اور ٹی پی-فور کے آپریشن کے لیے 193 کارکنوں کی ضرورت ہو گی، جو مقامی برادری کو روزگار کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

33۔مقامی برادری کو درج ذیل او اینڈ ایم سے متعلق سرگرمیوں سے صحت اور حفاظت کے خطرات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ او اینڈ ایم کی سرگرمیوں کے دوران او ایس ایچ پروگرام کم سختی سے لاگو کیا جائے گا۔

-انٹرسیپٹر اور ٹی ایس پی کی جانچ پڑتال سے چوہوں اور جراثیم سے پھیلنے والے امراض کو اپنی طرف متوجہ کر سکتی ہے جو اس سے پیدا ہونے والی بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتی ہے۔ سالڈ ویسٹ مینجمنٹ پلان پر عملدرآمد کیا جائے گا۔انٹرسیپٹر اور ایس ٹی پی سے نکالے گئے بے کار مواد کو سیپا سے تصدیق شدہ ویسٹ ہینڈلرز کے ذریعے ٹھکانے لگایا جائے گا۔

-انٹرسیپٹر کی دیکھ بھال کے لیے مین ہولز کو کھولنے کی ضرورت ہو گی جس سے گرنے کا خطرہ ہو سکتا ہے۔ جگہ جگہ رکاوٹیں اور انتباہی علامات فراہم کیے جائیں گے۔

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

-کیچڑ کے انیروبک ڈائڈیشن کی وجہ سے نکلنے والی میتھین گیس آگ اور دھماکے کا سبب بن سکتی ہے۔ میتھین کے بھڑکنے کا کام اور اس کی نگرانی روزانہ کیا جائے گا کی جائے گی۔

-آپریشنل مرحلے کے دوران ٹی پی-فور سے بدبو پیدا ہونے کی توقع کی جاسکتی ہے۔آپریشن کے دوران ایس ٹی پی کے اجزاء کی مناسب دیکھ بھال سے اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ اس سے بدبو نہیں نکلے گی۔

34۔ مقامی برادری میں مزدوروں اور باہر سے آنے والے ٹھیکیداروں کی بہت زیادہ آمد سے جرائم کی شرح اور رہائشیوں میں عدم تحفظ کے احساس میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ اس طرح کے غیر قانونی طرز عمل میں چوری، جنس پر مبنی تشدد، منشیات کا استعمال، جنسی حملہ اور انسانی اسمگلنگ جیسے جرائم شامل ہو سکتے ہیں۔ ان خطرات کو نافذ کرنے اور نگرانی کے ذریعے حل کرنا غیر محفوظ گروہوں کو ممکنہ استحصال سے بچانے کے لیے ضروری ہے۔

35۔ باغبانی میں خشک کیچڑ کے استعمال کنندگان اور مصنوعات کے صارفین کو بھی جراثیم اور بھاری دھاتوں کے اخراج سے خطرہ ہے جو کیچڑ میں شامل ہو سکتے ہیں۔ صفائی ستھرائی کی منصوبہ بندی کی جائے گی تاکہ صفائی کے سلسلے میں صحت کے خطرے کی منظم طریقے سے شناخت اور ان کا انتظام کیا جاسکے اور صحت کے خطرات کو کم کرتے ہوئے کیچڑ کو دوبارہ استعمال کرنے کے ممکنہ فوائد کو زیادہ سے زیادہ کیا جاسکے۔

36۔ ملیر ندی سے گندے پانی کو ہٹانے سے علاقے کی مجموعی حفظان صحت کی حالت بہتر ہو گی اور اس طرح پانی سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں کمی آئے گی اور آبادی کی صحت پر مثبت اثر پڑے گا۔اس کے نتیجے میں صحت کی دیکھ بھال سے وابستہ ان کے اخراجات میں کمی آئے گی۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کا منصوبہ

37۔ شناخت شدہ ماحولیاتی اور سماجی خطرات کو کم کرنے کے لیے تیار کیے گئے ای ایس ایم پی کے علاوہ، اس پراجیکٹ کے لیے ایک اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان، لیبر مینجمنٹ پروسیجر، اور آبادکاری کا ایک ایکشن پلان تیار کیا گیا تھا۔

38۔ ٹھیکیداروں کے ذریعہ ایک سی ای ایس ایم پی بھی تیار کیا جانا چاہئے جس سے وہ اپنا یہ نقطہء نظر پیش کر سکیں کہ ای ایس ایم پی کی تعمیل کیسے کی جائے۔

39۔ منفی اثرات کو کم کرنے کے سلسلے میں تخفیف کے اقدامات کے نفاذ کی مؤثریت کی نگرانی اور تصدیق کرنے کے لیے ایک ماحولیاتی اور سماجی نگرانی کا منصوبہ بھی تیار کیا گیا تھا۔ تعمیر کے دوران ای اینڈ ایس کے اہم عوامل میں ٹھکانے لگانے کے

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

ساتھ کھدائی کے کاموں کی نگرانی ی، ماحولیاتی معیار کی نگرانی (ہوا، شور اور پینے کے پانی)، پیشہ ورانہ اور برادری کی صحت اور تحفظ وغیرہ شامل ہیں۔

40۔ آپریشنل فیز کے مانیٹرنگ پلان میں مانیٹرنگ کے عوامل کا ایک جامع سیٹ شامل ہے جو منصوبے کے مثبت اثرات کو درست کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ان عوامل میں صاف کیے گئے کچرے کو ٹھکانے لگانا شامل ہے، جہاں خارج ہونے والے کچرے کے معیار کا باقاعدگی سے جائزہ لیا جائے گا تاکہ ماحولیاتی معیارات کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ کیچڑ کے انتظام کی نگرانی کی جائے گی تاکہ کیچڑ کو پودوں کی نشوونما کے لیے دوبارہ کارآمد بنانے اور کھاد اور مٹی کو بہتر کرنے والے کے طور پر استعمال کیا جاسکے۔ ممکنہ ماحولیاتی اور صحت کے خطرات کو کم کرنے کے لیے بدبو پیدا کرنے جراثیم اور جراثیم سے پھیلنے والے امراض کا مسلسل جائزہ لیا جائے گا۔ مزید برآں، یہ منصوبہ زیرزمین پانی کے عوامل کی باقاعدہ جانچ اور تجزیے کے ساتھ، انٹرسیپٹر اے او آئی کے اندر زمینی پانی کے معیار میں بہتری پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ انٹرسیپٹر کے اے او آئی میں صحت کے پروفائل پر گہری نظر رکھی جائے گی، برادری کی فلاح وبہبود پر پروجیکٹ کے مثبت اثرات کو درست کرنے کے لیے صحت عامہ کے انڈیکیٹرز میں تبدیلیوں کا پتہ لگانا۔ مزید برآں، کورنگی کریک مینگرووز کے تحفظ اور اضافہ کو یقینی بناتے ہوئے مینگرو کی کثافت، حیاتیاتی تنوع، اور مجموعی ماحولیاتی نظام کی صحت کے متواتر سروے اور پیمائش کے ذریعے مینگرو کا اندازہ لگایا جائے گا۔ نگرانی کی یہ کوششیں اس کے پورے آپریشنل مرحلے میں پائیداری، ماحولیاتی ذمہ داری، برادری کی فلاح وبہبود کے لیے پروجیکٹ کے عزم کو واضح کرتی ہیں۔

41۔ قبل از تعمیر، تعمیر اور او اینڈ ایم کے دوران ماحولیاتی اور سماجی انتظام، نگرانی اور آڈیٹنگ کے لیے کل تخمینہ لاگت (سالانہ لاگت اور اس کے مطابق اگلے آنے والے سالوں کے لیے اپ ڈیٹ کی جائے گی) آبادکاری اور معاوضے کی لاگت کو چھوڑ کر تقریباً 45.471 ملین روپے بنتی ہے۔

ادارہ جاتی کے انتظام

42۔ مجوزہ پروجیکٹ تعمیر سے پہلے اور ڈیزائن کے مرحلے کے دوران کے ڈبلیو ایس ایس آئی پی-2 کے پی آئی یو کے تحت ہے۔ پروجیکٹ ڈائریکٹر (پی ڈی) کے پاس ڈیزائن اور قبل از تعمیر کی ضروریات کی تمام ذمہ داری ہے۔ تعمیر کے دوران ای ایس سی، آرپی، ای ایس ایم پی اور دیگر متعلقہ ضروریات کے مجموعی نفاذ کے لیے ذمہ دار ہوگا۔ پروجیکٹ کا آپریشن انجینئرز اور پلانٹ مینیجرز کے براہ راست دائرہ اختیار میں ہوگا، جو ای ایس ایم پی کی نگرانی اور تعمیل کے بھی ذمہ دار ہوں گے۔

ملیر بیسن ویسٹ واٹر انسپٹرز اور ٹریٹمنٹ پلانٹ (اپریل 2024)

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار

43۔ پراجیکٹ کے نفاذ کے دوران پیدا ہونے والی شکایات یا شکایات کو دور کرنے کے لیے ایک شکایات کے ازالے کا طریقہ کار (جی آر ایم) تیار کیا گیا تھا۔ شکایات میں شامل ہوں گے، لیکن ان تک محدود نہیں، ای اینڈ ایس کے مسائل (دھول، شور، فضائی آلودگی، سماجی اور ثقافتی مسائل)، عوامی سہولیات کو نقصان اور روکنا، ٹریفک کی تکلیف، صنفی بنیاد پر تشدد (جی بی وی) اور ہراساں کرنا، دوبارہ آبادکاری کے مسائل بشمول نقصانات۔ ذریعہ معاش اور آبادکاری کے اثرات کے معاوضے سے متعلق مسائل۔ برادری، ذیلی پروجیکٹ اور پی آئی یو کی سطح پر الگ الگ شکایات کے ازالے کی کمیٹیاں (جی آر سی) بنائی جائیں گی۔ جی بی وی سے متعلقہ مسائل کو حل کرنے کے لیے وقف ایک جی آر سی بھی تشکیل دیا جائے گا۔ جی آر ایم کے مقاصد ہیں: (1) افراد اور برادریوں کی طرف سے کسی بھی شکایت کو منصفانہ اور منصفانہ طریقے سے حل کرنے کے لیے ایک تنظیمی ڈھانچہ قائم کرنا۔ (2) متاثرہ فرد یا برادری کو اپنی شکایات پہنچانے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کریں، (3) اس بات کو یقینی بنائیں کہ متاثرہ برادری اور افراد کے ساتھ ہر وقت منصفانہ سلوک کیا جائے (4) پروجیکٹ کے آپریشنل کاموں میں خامیوں کی نشاندہی کریں اور اصلاحی اقدامات تجویز کریں اور (5) منصوبے کی پائیداری کو یقینی بنائیں۔ کنندگان اپنی شکایات کو کئی چینلز کے ذریعے درج کر سکتے ہیں، بشمول آن لائن، میل، فون، واٹس ایپ، ای میل، اور شکایت باکس۔ مزید برآں، پی آئی یو نے آن لائن درج کرائی گئی شکایات کو فائل کرنے اور ان کی پیش رفت کے بارے میں جاننے کے لیے ایک ای پورٹل قائم کیا ہے۔

44۔ اس ای ایس آئی اے رپورٹ کو پراجیکٹ کے ڈیزائن، بنیادی حالات یا ممکنہ نئے اثرات کی شناخت میں تبدیلی کی وجہ سے ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے۔